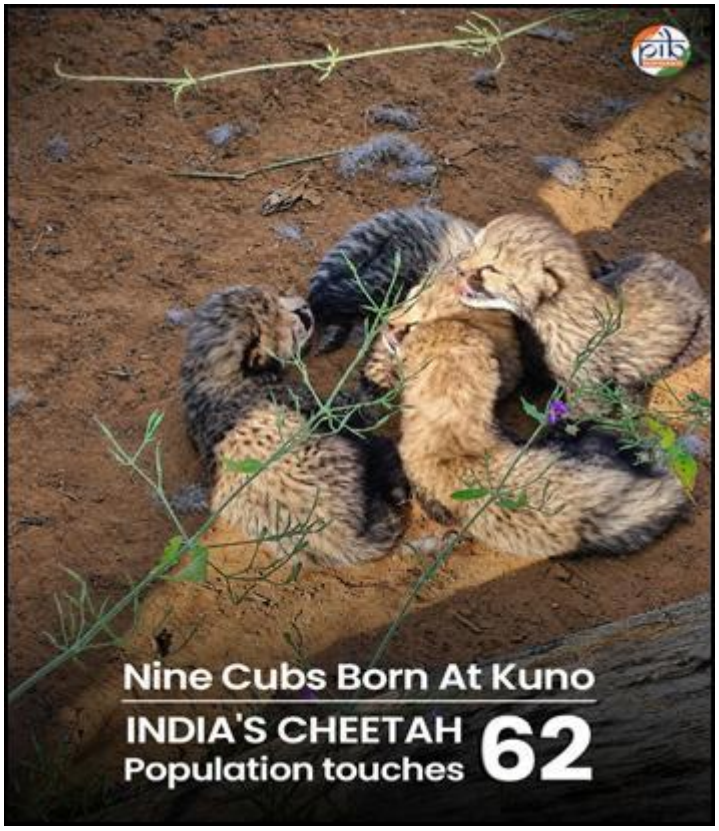
چیتوں کی واپسی اور بڑھتی ہوئی رفتار

ہندوستان میں چیتوں کی تعداد میں اضافہ

جھاڑیوں میں ایک صبح

کونو نیشنل پارک میں سردیوں کی صبح کا آغاز پُر سکون ماحول میں ہوتا ہے، جب سورج کی روشنی اس کے گھاس کے میدانوں اور جھاڑیوں پر پھیل جاتی ہے۔ اسی منظر نامے کے درمیان ایک ایسی نسل دھیرے دھیرے دوبارہ اپنا مقام حاصل کر رہی ہے، جو سات دہائیاں قبل ہندوستان سے ناپید ہو چکی تھی۔ کونو میں مدھیہ پردیش کے محکمۂ جنگلات اور وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کے اہلکاروں پر مشتمل مشترکہ فیلڈ ٹیم ریڈیو کالر سے موصول ہونے والے سگنل، جنگل میں ملنے والی نشانیوں اور چیتوں کے رویّے میں ہونے والی تبدیلیوں کی مدد سے ان کی نگرانی کرتی ہے۔ رواں سال اکتوبر اور نومبر میں مسلسل کی جانے والی ان روزانہ کی مشاہداتی سرگرمیوں کے دوران دو خاص پیش رفت سامنے آئیں: چیتوں کے دو نئے بچوں کی پیدائش۔



ہر نئی پیدائش کے پیچھے پروجیکٹ چیتا کے تحت برسوں کی منصوبہ بندی، سائنسی نگرانی، ویٹرنری دیکھ بھال اور میدانی سطح پر کی جانے والی انتھک محنت شامل ہے۔اس سے بھی بڑھ کر، ہر نئی پیدائش اس بات کی حوصلہ افزا علامت ہے کہ ماحول کے تئیں انتہائی حساس یہ جانور اپنے نئے ماحول سے ہم آہنگ ہو رہے ہیں، یہاں اپنی جگہ بنا رہے ہیں اور جنگل کی زندگی کے چیلنجوں کا کامیابی سے سامنا کر رہے ہیں۔ یہ ان کی قوت برداشت کا ثبوت ہے اور اس بات کی امید افزا علامت بھی کہ یہ خطہ ان کے لیے بتدریج زیادہ موزوں ہوتا جا رہا ہے اور ہندوستان میں چیتوں کو دوبارہ آباد کرنے کا پروگرام پیش رفت کر رہا ہے۔ مجموعی طور پر یہ پیش رفت ہندوستان میں چیتوں کی ایک مستحکم اور افزائش کے قابل آبادی قائم کرنے کی کوششوں میں ایک نئے باب کا اضافہ کرتی ہے۔اس کے ساتھ ہی ہندوستان کی سرزمین پر پیدا ہونے اور پروان چڑھنے والی ایک نئی نسل کے ظہور کی نوید بھی دیتی ہے۔چیتوں کی یہ نئی پیدائشیں عالمی سطح پر مختلف علاقوں میں پھیلی چیتوں کی آبادیوں کے درمیان رابطے اور تعاون کی کوششوں میں ہندوستان کے کردار کو بھی مزید نمایاں کرتی ہیں۔

یہ بھی پڑھیں: چیتوں کی تیز رفتار واپسی: ایک نئی بحالی کی داستان

کونو میں ایک نئی نسل کی آمد

مدھیہ پردیش کے ضلع شیپور میں واقع کونو نیشنل پارک، وندھیاچل پہاڑی سلسلے کے شمالی حصے میں واقع ہے۔ یہ ہندوستان میں چیتوں کو دوبارہ آباد کرنے کے پروگرام کا اہم ترین مرکز بن کر ابھرا ہے۔ حال ہی میں اس پارک میں یکے بعد دیگرے چیتوں کے دو جھنڈ پیدا ہوئے، جن کے نتیجے میں ملک میں چیتوں کی بڑھتی ہوئی آبادی میں مزید نو بچے شامل ہو گئے۔

چیتوں کے بچوں کا پہلا جھنڈ **15 اکتوبر 2026** کو پیدا ہوا، جب ہندوستان میں پیدا ہونے والی 32 ماہ کی مادہ چیتا کے جے پی 21 نے پانچ صحت مند بچوں کو جنم دیا۔ وہ مکھی اور کے جی پی 12 کے بعد بچوں کو جنم دینے والی ہندوستان میں پیدا ہونے والی تیسری مادہ چیتا بن گئی۔ ان بچوں کا باپ ایک نر چیتا ہے جسے بوٹسوانا سے لایا گیا تھا۔ اس طرح ان بچوں کی پیدائش سے ہندوستان میں پیدا ہونے والے چیتوں کی آبادی میں بوٹسوانا کا جینیاتی سلسلہ بھی شامل ہو گیا۔

ہندوستان میں چیتوں کی دوبارہ آبادکاری کے لیے تیار کیے گئے **قومی ایکشن پلان** کے تحت اس پیش رفت کی خاص اہمیت ہے۔ اس منصوبے میں ہندوستان میں پیدا ہونے والی پہلی نسل، یعنی ایف ون نسل کے چیتوں کی کامیاب افزائش نسل کو ان مقامات پر چیتوں کی کامیاب آبادکاری کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا گیا ہے جہاں انہیں دوبارہ متعارف کرایا گیا ہے۔ اس لیے کے جے پی 21 **کے بچوں کی پیدائش اس مقصد کے حصول کی جانب ایک اہم قدم ہے۔**

چیتوں کے بچوں کا دوسرا جھنڈ **20 نومبر 2026** کو پیدا ہوا، جب بوٹسوانا سے لائی گئی 30 ماہ کی مادہ چیتا **کے اوایم جی 3** نے چار صحت مند بچوں کو جنم دیا۔ خاص بات یہ ہے کہ کے اوایم جی 3 بوٹسوانا سے ہندوستان لائی گئی پہلی مادہ چیتا ہے جس نے ہندوستان میں بچوں کو جنم دیا ہے۔ اس نے چار ماہ سے زیادہ عرصے تک جنگلی ماحول میں رہنے کے بعد آزادانہ طور پر گھومنے پھرنے والے علاقے میں بچوں کو جنم دیا۔ یہ 2022 میں چیتوں کی دوبارہ آبادکاری کا پروگرام شروع ہونے کے بعد جنگلی ماحول میں چیتا بچوں کی پیدائش کا دوسرا درج شدہ واقعہ بھی ہے۔ اس میں بند قدرتی علاقے (سی این اے) شامل نہیں ہیں، جو چیتوں کو چھوڑے جانے والے مقامات کے اندر قائم وسیع محفوظ اور باڑ سے گھیرے گئے علاقے ہوتے ہیں، جہاں انہیں نئے ماحول سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ جنگلی ماحول میں کامیاب افزائش نسل بھی قومی ایکشن پلان میں پروگرام کے طویل مدتی اہداف کی کامیابی جانچنے کے لیے مقرر کردہ اہم معیارات میں سے ایک ہے۔ یہ عالمی میٹاپاپولیشن اقدامات کے لیے بھی ایک اہم سنگ میل ہے، کیونکہ ہندوستان افریقی برصغیر سے تعلق رکھنے والے چیتوں کی افزائش نسل کے لیے جگہ فراہم کر رہا ہے، جن کی آبادی بصورت دیگر مختلف علاقوں میں بکھری ہوئی ہے۔

نومبر میں چیتوں کے بچوں کی پیدائش کے بعد ہندوستان میں چیتوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 62 ہو گئی ہے، جن میں سے 43 چیتے ہندوستان میں پیدا ہوئے ہیں۔ اب ملک میں پیدا ہونے والے چیتے مجموعی آبادی کا تقریباً 70 فیصد ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ اس پروگرام کے تحت چیتوں کی تعداد میں اضافے میں ملک کے اندر ہونے والی افزائش نسل کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے۔ مجموعی طور پر، چیتوں کے

ان دو نئے جھنڈوں سے ہندوستان کی چیتا آبادی میں مزید نو بچے شامل ہوئے ہیں۔ ان کی پیدائش ایک حوصلہ افزا سنگ میل ہے، تاہم ان کی بقا اور مستقبل میں افزائش نسل کا عمل تحفظ جنگلی حیات کی کوششوں میں پیش رفت جانچنے کے اہم پیمانے ہوں گے۔

دوبارہ آبادکاری سے قدرتی افزائش نسل تک

ہمارے چیتے کہاں چلے گئے؟

ہندوستان میں چیتے کی نسل کو 1952 میں باضابطہ طور پر معدوم قرار دے دیا گیا تھا۔ جنگلی چیتے کی آخری مصدقہ موجودگی 1947 میں موجودہ چھتیس گڑھ کے ضلع کوریا کے سال کے جنگلات میں ریکارڈ کی گئی تھی۔ ہندوستان میں پائے جانے والے ایشیائی چیتوں کے آخری تین جنگلی جانور دسمبر 1947 میں سال کے جنگلات میں گولی مار کر ہلاک کر دیے گئے تھے۔ اس طرح ملک سے اس نسل کا خاتمہ ہو گیا، جو کبھی شمال میں پنجاب سے لے کر جنوب میں ترونیل ویلی تک پائی جاتی تھی۔

ہندوستان کے مقامی ایشیائی چیتے ضرورت سے زیادہ شکار، غیر قانونی شکار اور شکار کے لیے چیتوں کے استعمال جیسے عوامل کے باعث معدوم ہو گئے۔ اس کے علاوہ، بڑے پیمانے پر زرعی سرگرمیوں کے سبب قدرتی مسکن کی تباہی، شکار بننے والے جانوروں کی تعداد میں کمی، موسمیاتی دباؤ، چیتوں کی افزائشِ نسل کی کم شرح اور محدود جینیاتی تنوع نے بھی ان کے معدوم ہونے کے عمل کو تیز کر دیا۔ پروجیکٹ چیتا دنیا میں اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے، جس کے تحت ایک بڑے گوشت خور جانور کو ایک براعظم سے دوسرے براعظم میں منتقل کر کے وہاں دوبارہ آباد کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان میں چیتوں کی داستان کا دوبارہ آغاز **پروجیکٹ چیتا** کے ساتھ 17 ستمبر 2022 کو کونو نیشنل پارک میں ایک تاریخی رہائی کے موقع پر ہوا۔ اس دن وزیر اعظم نے نمیبیا سے لائے گئے آٹھ چیتوں کو قرنطینہ کے لیے مخصوص باڑوں میں چھوڑا۔ فروری 2023 میں جنوبی افریقہ سے مزید 12 چیتے ہندوستان لائے گئے، جس کے ساتھ ہی ابتدائی آبادی کے لیے 20 چیتوں کی تعداد مکمل ہو گئی۔ یہ مہم دنیا میں اپنی نوعیت کی پہلی کوشش ہے، جس کے تحت ایک بڑے جنگلی گوشت خور جانور کو ایک براعظم سے دوسرے براعظم منتقل کیا گیا۔

پروجیکٹ چیتا کو ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کے زیر نگرانی، قومی ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی کے ذریعے چلا رہی ہے۔ اس پروگرام کا اعلان کردہ مقصد کھلے جنگلات اور گھاس کے میدانوں کی ایک اہم نمائندہ نسل کے طور پر چیتے کو دوبارہ آباد کرنا ہے۔

اس پروگرام کو مزید وسعت 28 فروری 2026 کو ملی، جب بوٹسوانا سے نو چیتے ہندوستان پہنچے۔ اس روز چھ مادہ اور تین نر چیتوں کو کونو میں قرنطینہ کے لیے مخصوص باڑوں میں چھوڑا گیا۔ ہر نئے ملک سے چیتوں کی آمد ایسی آبادی میں جینیاتی تنوع کو بڑھاتی ہے، جسے کئی دہائیوں تک اپنی بقا برقرار رکھنی ہے۔

اپنی ہی سرزمین پر بڑھتی ہوئی آبادی

چیتوں کی دوبارہ آبادکاری اسی وقت کامیاب سمجھی جاتی ہے جب دوسرے مقامات سے منتقل کیے گئے جانور اپنے نئے مسکن میں خود کو ڈھال لیں اور وہاں قدرتی طور پر افزائش نسل کریں۔ اس پیمانے پر دیکھا جائے تو ہندوستان میں چیتوں کی تعداد اب بڑی حد تک ملک کی سرزمین پر ہونے والی پیدائشوں کے ذریعے بڑھ رہی ہے۔



ہندوستان میں پیدا ہونے والے چیتوں کی افزائش نسل اب اس بڑھتی ہوئی آبادی کا ایک اہم محرک بن چکی ہے۔ اس رجحان کا آغاز نومبر 2025 میں ہوا، جب پروجیکٹ چیتا کے تحت ہندوستان میں پیدا ہونے والی پہلی مادہ چیتا مکھی نے پانچ بچوں کو جنم دیا۔ اس کے بعد ہندوستان میں پیدا ہونے والی دو مزید مادہ چیتاؤں، کے جی پی 12 اور کے جے پی 21 نے بھی کونو میں بچوں کو جنم دیا۔ ان کے ہاں بچوں کی پیدائش اس بات کا ثبوت ہے کہ ہندوستان میں پیدا ہونے والے چیتے مقامی ماحول میں بالغ ہو کر افزائش نسل کے قابل ہو رہے ہیں اور اپنا مکمل تولیدی دور پورا کر رہے ہیں۔ یہ انفرادی جانوروں کی بقا سے آگے بڑھ کر ہندوستان میں چیتوں کی ایک خود کفیل آبادی قائم کرنے کی جانب مسلسل پیش رفت کی علامت ہے۔

اس کے علاوہ، افزائشِ نسل کا ہر نیا سلسلہ اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ بڑے گوشت خور جانوروں کی ابتدائی آبادی میں عموماً جینیاتی تنوع محدود ہوتا ہے۔ نمیبیا، جنوبی افریقہ اور بوٹسوانا سے چیتے لا کر اس تنوع کو منصوبہ بند طریقے سے بڑھایا جا رہا ہے۔ جینیاتی تنوع میں اضافے سے بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت، افزائش نسل کی صلاحیت اور آنے والی نسلوں کی طویل مدتی بقا اور مضبوطی کو فروغ ملتا ہے۔

بحالی کے پیچھے سائنسی حکمت عملی

کونو نیشنل پارک کا انتخاب ماہرین کی جانب سے قدرتی مسکن کی موزونیت، شکار کے لیے جانوروں کی دستیابی اور انسانی سرگرمیوں کے اثرات کا جائزہ لینے کے بعد کیا گیا۔ اس سے قبل 24 گاؤں کے 1,545 خاندانوں کی دوسری جگہ آبادکاری کے نتیجے میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے تقریباً 6,258 ہیکٹیئر اراضی دستیاب ہوئی۔ ان اقدامات سے انسانی مداخلت کے دباؤ کو کم کرنے اور چیتوں کے لیے موزوں مسکن تیار کرنے میں مدد ملی۔ قدرتی مسکن کے انتظام کے تحت گھاس کے میدانوں کی بحالی، شکار بننے والے جانوروں کی تعداد میں اضافہ اور پانی کے بہتر انتظام جیسے اقدامات بھی چیتوں کی دوبارہ آبادکاری کے پروگرام کو تقویت دے رہے ہیں۔

پروجیکٹ چیتا، قدرتی ماحول کے تحفظ کے لیے جانوروں کی ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقلی سے متعلق انٹرنیشنل یونین فار کنزرویشن آف نیچر (آئی یو سی این) کی ہدایات پر مبنی سائنسی اصولوں کے تحت چلایا جارہا ہے۔ ہندوستان میں چیتوں کی آبادکاری کا لائحۂ عمل وائلڈ لائف انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا (ڈبلیو آئی آئی)، نیشنل ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی (این ٹی سی اے) اور مدھیہ پردیش کے محکمۂ جنگلات نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔ چیتوں کی نگرانی کے لیے سیٹلائٹ کالر، کیمرا ٹریپ اور میدانی مشاہدات سے مدد لی جاتی ہے۔ شکار بننے والے جانوروں کی تعداد کا اندازہ لگانے اور قدرتی مسکن کی صورتِ حال کا جائزہ لینے کے لیے پہلے سے مقررہ راستوں پر فاصلے کی بنیاد پر نمونے جمع کیے جاتے ہیں۔ ویٹرنری ٹیمیں چیتوں کی صحت، جسمانی حالت، چوٹوں اور افزائش نسل کی کیفیت پر نظر رکھتی ہیں۔

چیتوں کو وسیع کھلے علاقے میں چھوڑنے سے پہلے بند قدرتی علاقوں میں رکھا جاتا ہے۔ مرحلہ وار منتقلی کے اس طریقے کے تحت ہر چیتے کو اپنی رفتار سے وہاں کے جغرافیائی حالات، شکار کے لیے دستیاب جانوروں اور آب وہوا سے ہم آہنگ ہونے کا موقع ملتا ہے۔ چیتوں کی کامیاب افزائش نسل اس بات کا مزید ثبوت ہے کہ وہ کونو کے موجودہ قدرتی حالات میں اپنی نسل بڑھانے کے قابل ہیں۔ تاہم، محض افزائش نسل سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ چیتوں کی آبادی اپنے بل بوتے پر برقرار رہ سکتی ہے۔ جنگل میں پیدا ہونے والے بچوں کی بقا بھی اس پروگرام کی پیش رفت جانچنے کا ایک اہم پیمانہ ہے۔ قومی لائحۂ عمل میں بچوں کا ایک سال سے زیادہ عرصے تک زندہ رہنا ایک اہم سنگ میل قرار دیا گیا ہے۔ اس نازک دور میں مسلسل نگرانی سے ان کی بقا، صحت اور پروگرام کے طویل مدتی امکانات کا جائزہ لینے میں مدد ملتی ہے۔

گھاس کے میدان، شکار بننے والے جانور اور مقامی برادریاں

پروجیکٹ چیتا کے تحت چیتے کو تحفظ جنگلی حیات کے لیے ایک اہم اور نمائندہ نسل قرار دیا گیا ہے، جس کے تحفظ کے لیے کھلے جنگلات، گھاس کے میدانوں اور نیم خشک علاقوں کی بحالی ضروری ہے۔ کونو میں چیتل، سانبھر، نیل گائے، چنکارا، چوسنگھا، کالے ہرن اور دیگر جنگلی کھُردار جانور پائے جاتے ہیں۔ چیتل یہاں شکار کے لیے دستیاب جانوروں میں سب سے زیادہ تعداد میں ہیں اور چیتوں کے شکار کے ریکارڈ شدہ

واقعات میں ان کا حصہ تقریباً تین چوتھائی ہے۔ گھاس کے میدانوں کی بحالی سے وسیع تر علاقے میں مٹی کے کٹاؤ کو روکنے، پانی کو زمین میں محفوظ رکھنے اور کاربن کے ذخیرے میں اضافے میں بھی مدد ملتی ہے۔

کونو کے آس پاس رہنے والی مقامی برادریاں اس کوشش میں محض تماشائی نہیں بلکہ اس کی اہم شراکت دار ہیں۔ پارک کے قریب واقع 80 گاؤں میں 450 سے زیادہ **چیتا مترمقامی نمائندوں کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت تقریباً 380 افراد کو براہ راست روزگار** فراہم کیا گیا ہے، جن میں جانوروں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے والے کارکن، گشت کرنے والے اہلکار اور تربیت یافتہ گائیڈ شامل ہیں۔ کونو کے آس پاس کے گاؤں کو ماحول دوست سیاحت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا **پانچ فیصد حصہ** بھی دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سڑکوں، چیک ڈیموں اور صفائی ستھرائی سے متعلق بنیادی سہولتوں پر مشتمل ماحولیاتی ترقی کے کام 100 سے زیادہ گاؤں میں جاری ہیں۔ جنگلی حیات کے تحفظ کی کوششیں اسی وقت زیادہ پائیدار ثابت ہوتی ہیں جب مقامی برادریوں کو بھی ان کوششوں سے حاصل ہونے والے فوائد میں حصہ ملتا ہے۔

آگے کا لائحہ عمل

اس پروگرام کا طویل مدتی مقصد 2032 تک **60 سے 70 چیتوں پر مشتمل ایک خود کفیل میٹاپاپولیشن (مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی آبادی)** قائم کرنا ہے۔ اس آبادی کو کونو اور گاندھی ساگر کے وسیع تر علاقے میں تقریباً **17,000 مربع کلومیٹر** کے رقبے پر پھیلانے کا منصوبہ ہے۔

مدھیہ پردیش میں واقع گاندھی ساگر وائلڈ لائف سینکچری کو اس پروگرام کے تحت دوسرے مقام کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ اپریل 2025 میں پہلے دو چیتوں، جن کے نام پربھاش اور پاوک ہیں، کو کونو نیشنل پارک سے یہاں منتقل کیا گیا تھا۔ اس کے بعد دو مادہ چیتوں کو بھی اس پناہ گاہ میں منتقل کیا گیا ہے۔

گاندھی ساگر میں شکار بننے والے جانوروں کی تعداد میں اضافے، مسکن کی تیاری اور مرحلہ وار چیتوں کو چھوڑنے کے لیے ایک الگ ایکشن پلان پر عمل کیا جا رہا ہے۔ مزید قدرتی مساکن کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ اس نسل کو کسی ایک محفوظ علاقے تک محدود نہ رہنا پڑے۔

چیتوں کی تعداد میں اضافے کے ساتھ یہ پروگرام مدھیہ پردیش کے وسیع تر علاقوں میں بھی ان کی آبادکاری کی جا رہی ہے۔ اکتوبر 2026 میں ضلع ساگر میں واقع **ویرانگنا درگاوتی ٹائیگر ریزرو** ریاست میں چیتوں کا تیسرا مسکن بن گیا۔ مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ نے کونو نیشنل پارک سے لائے گئے دو چیتوں کو یہاں چھوڑا ہے۔

چیتوں کی موجودہ مجموعی تعداد 62 ہو گئی ہے، جو طے شدہ ہدف کی کم از کم حد تک پہنچ چکی ہے۔ تاہم، اس تعداد میں بہت کم عمر بچے بھی شامل ہیں، جن کے زندہ رہنے کی ضمانت ابھی نہیں دی جا سکتی۔ اس لیے حالیہ دو بار کی پیدائش سے حاصل ہونے والے نو بچے ایک حوصلہ افزا

سنگ میل ضرور ہیں، لیکن انہیں حتمی کامیابی نہیں سمجھا جا سکتا۔ ان کی بقا اور مستقبل میں ان کے ذریعے افزائش نسل ہی کامیابی کا زیادہ بامعنی پیمانہ ہو گی۔ ہر نئی پیدائش ہندوستان کو چیتوں کی ایسی آبادی قائم کرنے کے مزید قریب لے جا رہی ہے جو جنگل میں خود کو برقرار رکھنے کے قابل ہو۔

حوالہ

وزارتِ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی

- https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2338867&reg=3&lang=1
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2319097&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2233898&reg=48&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2202894&reg=1&lang=1
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/dec/doc20251212728901.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2192109&reg=3&lang=2

مائی گوو

- https://www.facebook.com/reel/1859111448551664

نیشنل ٹائیگر کنزرویشن اتھارٹی

- https://ntca.gov.in/assets/uploads/Reports/Others/Action_Plan_Cheetah_Introduction_Dec21.pdf
- https://ntca.gov.in/assets/uploads/Reports/Others/GWLS_Cheetah_Action_PLan_2024_Low_Res.pdf
- https://ntca.gov.in/assets/uploads/Reports/AITM/Cheetah_narrow_booklet-6x11-lowre.pdf

ضلع انتظامیہ، شیپور

- https://sheopur.nic.in/en/tourist-place/kuno-national-park/

پرسار بھارتی نیوز سروسز

- https://www.newsonair.gov.in/first-india-born-cheetah-gives-birth-to-five-cubs-at-kuno-national-park-in-madhya-pradesh
- https://www.newsonair.gov.in/madhya-pradesh-cm-dr-mohan-yadav-releases-two-cheetahs-in-gandhi-sagar-sanctuary
- https://newsonair.gov.in/indias-cheetah-population-rises-to-52-four-years-after-reintroduction/
- https://ddnews.gov.in/en/veerangana-durgavati-tiger-reserve-set-to-become-third-home-for-cheetahs-in-madhya-pradesh/

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

******

Energy & Environment

The Return of the Spotted Sprint

India's Cheetah Population on the Rise

(Features ID: 160908)